السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں بہت سے لوگوں نے یہ رسم ورواج جاری کررکھا ہے کہ کسی شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ لڑکا چھ ماہ زندہ رہ کر اگر دنیا سے رخصت ہوجاتا ہے۔ تو اس کے بعد کوئی لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ تو اس کا ناک چھید دیتے ہیں۔ اور کسی چھوٹی قوم کے ہاتھ دو پیشہ پر فروخت کردیتے ہیں یہ سمجھ کر کہ یہ لڑکا زندہ رہے۔ اور نام بھی اسی قسم کا رکھتے ہیں۔ بیچو۔ چمرو۔ اور ڈومنا۔ چمیدی دمڑی الخ ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب خلاف سنت ہے۔ نہ ناک چھیدنا درست ہے نہ ایسے نام رکھنے جائز ہیں۔ ایسے افعال نہ زمانہ رسالت میں تھے نہ زمانہ خلافت میں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص140

محدث فتویٰ